ٹماٹر کی کاشت

تعارف

ٹماٹر سال بھر استعمال ہونے والی سبزی ہے اور روزانہ ہر گھر میں کسی نہ کسی شکل میں استعمال ہوتا ہے۔ بھرپور غذائیت کے لحاظ سے سبزیوں میں اہم مقام رکھتا ہے۔ اس میں حیاتین اے' سی' رائبو فلیون' تھایامین' نایاسین اور لوہا' چونا' فاسفورس جیسے معدنی نمکیات وافر مقدار میں ہوتے ہیں جو انسانی صحت کے لیے نہایت مفید ہیں۔

ٹماٹر مختلف طریقوں سے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے ہر قسم کی سبزی یا گوشت میں بطور ذائقہ کے پکایا جاتا ہے۔ اس کا کچا پھل بھی بڑے شوق سے کھایا جاتا ہے اس کے علاوہ اس کا سلاد' چٹنی (paste) اور جوس بھی کافی پسند کیا جاتا ہے۔

آب وہوا

ٹماٹر موسم گرما کی سبزیوں میں شمار ہوتا ہے۔ معتدل آب وہوا میں خوب نشوونما پاتا ہے اور اچھی پیداوار دیتا ہے۔ ٹماٹر کے پودے سردی کے مہلک اثرات (کورے) کو برداشت نہیں کر سکتے اور مر جاتے ہیں۔ بہت زیادہ گرمی بھی اس کے لیے نقصان دہ ہے۔ عمومی طور پر 35 درجہ سینٹی گریڈ پر پھل لگنا کم ہو جاتا ہے۔ لہذا ٹماٹر کی ایک اہم بے موسمی فصل کٹھہ سگرال (ضلع خوشاب) اور درگئی (مالاکنڈ ایجنسی) سے حاصل کی جاتی ہے۔ چونکہ یہ دونوں علاقے کورے سے پاک (frost free zones) ہیں لہذا کورے والے دنوں میں یہاں سے حاصل شدہ فصل ملک کے بیشتر علاقوں میں بھیج کر خاطر خواہ منافع حاصل کیا جاتا ہے۔

وقت کاشت

ٹماٹر چونکہ موسم گرما کی سبزی ہے اور اسے پنیری کے ذریعے کاشت کیا جاتا ہے۔ اسلام آباد اور گرد ونواح میں کاشت کے لئے دسمبر کے مہینے میں پنیری کسی ایسی محفوظ جگہ پر کاشت کی جائے جہاں اسے سردی اور کہر سے بچایا جا سکے۔ اس مقصد کے لئے پلاسٹک کی ٹنل بھی استعمال کی جاتی ہے۔ چونکہ مارچ کے وسط تک کورے کا خدشہ نہیں ہوتا لہذا اس وقت پنیری کھیت میں منتقل کر دینی چاہیے۔ اس کے علاوہ مختلف علاقوں میں موسموں کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ٹماٹر تقریباً سارا سال

کاشت ہوتا ہے اور بازار میں سارا سال اس کا پھل ملتا ہے۔ علاوہ ازیں ٹھٹھہ سنگرال اور درگئی میں ٹماٹر کا بیج جولائی اگست میں کاشت کیا جاتا ہے جبکہ اس کی پنیری ماہ ستمبر میں منتقل کی جاتی ہے۔

شرح بیج

ٹماٹر کے بیج کا سائز بہت چھوٹا ہوتا ہے اور اسے پنیری کے ذریعے کاشت کیا جاتا ہے۔ اس لئے 150 گرام اچھے اگاؤ والا بیج ایک ایکڑ کی نرسری تیار کرنے کے لیے کافی ہوتا ہے۔

اقسام

پاکستان میں ابھی تک روما ٹماٹر ہی وسیع پیمانے پر کاشت ہونے والی قسم ہے۔ اس کے علاوہ منی میکر اور ایف ایم ۔9 بھی کاشت کی جاتی ہیں۔ زمیندار بھائیوں کو چاہیے کہ ترقی دادہ اقسام کاشت کریں تاکہ زیادہ سے زیادہ منافع حاصل کیا جاسکے۔

زمین اور اس کی تیاری

ٹماٹر میرا زمین جو دوسری سبزیوں کی کاشت کے لئے موزوں ہو میں کاشت کیا جا سکتا ہے۔ اچھی پیداوار اور عمدہ کوالٹی کے لئے جس زمین میں پانی کا نکاس اچھا ہو زیادہ موزوں خیال کی جاتی ہے۔ اچھی فصل کے لئے زمین کا نرم اور بھُر بھُرا ہونا بہت ضروری ہے۔ اس مقصد کے لئے ایک دفعہ مٹی پلٹنے والا ہل چلائیں اور 4-3 دفعہ عام ہل یا کلٹیویٹر چلائیں اور 4-3 مرتبہ سہاگہ دیں۔ زمین کا ہموار ہونا بھی بہت ضروری ہے۔

نرسری کی تیاری

نرسری تیار کرنے کے لئے زمین کو اچھی طرح ہموار کر کے گوبر کی گلی سڑی کھاد ملا کر زمین سے 6-4 انچ اونچی اور 2 فٹ چوڑی کیاریاں بنائیں۔ ان کیاریوں میں 4 انچ کے فاصلے پر آدھ انچ گہری لکیر نکال کر اس میں بیج ڈال دیں۔ بیج بہت گھنا نہ پڑے۔ ایک فٹ لمبائی میں 20-19 بیج گرنے چاہیں۔ بیج کو بذریعہ چھٹا بھی بویا جاسکتا ہے۔ بیج بونے کے بعد کیاریوں پر ریت، گلی سڑی کھاد اور کھیت کی مٹی کا 3:2:1 کی نسبت سے تیار شدہ آمیزہ سے ڈھانپ دیں اور اس کے اوپر پرالی یا کماد کی کھوری بچھا دی جائے۔ بعد میں فوارہ کے ساتھ پانی دیا جائے۔ پانی اس طرح دیں کہ بیج تک پانی کی نمی پہنچے ورنہ زمین پر کرنڈ بن جانے یا بیج کے بہہ جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔ دونوں صورتوں میں بیج اگ نہیں سکتا۔ بیج اگنے تک اسی طرح ہفتہ وار آبپاشی کیجئے۔ پودے نکلنے پر موسم کو مد نظر رکھتے ہوئے آبپاشی کا وقفہ گھٹا یا بڑھا لیں۔ بیج کی مقدار مندرجہ ذیل ہے۔

بیج	پنیری کا رقبہ	ٹماٹر کے پودے
125 گرام	2-1/2 مرلہ	1 ایکڑ
250 گرام	5 مرلہ	2 ایکڑ

پنیری منتقل کرنے سے ایک ہفتہ پیشتر آبپاشی نہ کریں تاکہ پودے سخت جان ہو جائیں۔

طریقہ کاشت

پہلے سے تیار شدہ ہموار زمین کو چھوٹی چھوٹی کیاریوں میں تقسیم کر لیں اور ان میں 4 فٹ کے فاصلے پر پٹڑیاں (bed) بنائیں۔ پٹڑیوں کے دونوں سرے کھلے رکھیں تاکہ آبپاشی میں آسانی رہے۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ 1.5 تا 2 فٹ رکھتے ہوئے پٹڑیوں کے دونوں کناروں پر لگائیں۔ پنیری کی منتقلی کیلئے شام کا وقت بہتر ہوتا ہے۔ اس طرح سے رات کو درجہ حرارت کم ہونے کی وجہ سے پودے اچھی طرح نشوونما پاتے ہیں اور بہت ہی کم پودے مرتے ہیں۔ عام طور پر پودا منتقل کرنے کے لیے کھیت کو پانی دے دیا جاتا ہے۔

کھادوں کا استعمال

پنیری کی منتقلی سے کم از کم ڈیڑھ ماہ پہلے گوبر کی گلی سڑی کھاد حساب 8-10 ٹن فی ایکڑ ڈالیں۔ بوائی کے وقت 3 بوری سپر فاسفیٹ اور ایک بوری امونیم سلفیٹ ڈالیں یا ایک بوری ڈی اے پی فی ایکڑ بھی کافی ہے۔ پھول آنے پر آدھی بوری یوریا اور کم از کم آدھی بوری پوٹاشیم سلفیٹ ڈالیں۔ پوٹاشیم سلفیٹ سے ٹماٹر کا رنگ گہرا سرخ ہوتا ہے۔ اکثر زمیندار اسے استعمال نہیں کرتے' حالانکہ یہ بہت ضروری ہے۔ پھل کی پہلی چنائی کے بعد آدھی بوری یوریا ڈالی جائے۔

آبپاشی

آبپاشی کا دارومدار موسم پہ ہوتا ہے۔ پنیری کی کھیت میں منتقلی کے تقریباً چوتھے پانچویں دن پانی دینا ضروری ہے تاکہ پودوں کی نشوونما اچھی ہو اور بعد میں بھی موسم کے لحاظ سے حسب ضرورت پانی دیتے رہیں۔ عام طور پر 8-6 دن کا وقفہ مناسب ہے۔

گوڈی

اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے فصل کا جڑی بوٹیوں سے پاک ہونا ضروری ہے۔ اس مقصد

کیڑے اور ان کا انسداد

ٹماٹر کے کیڑوں میں پھل کی سنڈی' ست وچست میلہ اور چور کیڑا شامل ہیں۔ ان کے تدارک کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام کیڑا	شناخت	تدارک
1۔ پھل کی سنڈی	سنڈی کا رنگ سبزی مائل ہوتا ہے	حملہ شدہ پھل توڑ کر زمین میں دبا دیں۔ نوگاس ایک سی سی فی لیٹر یا کراٹے دو سی سی فی لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔
2۔ ست میلہ	کیڑے کا رنگ سبزی مائل ہوتا ہے	آر تھین (دو سی سی فی لیٹر) پانی میں ملا کر سپرے کریں۔
3۔ چور کیڑا	سنڈی کا رنگ مٹیالہ ہوتا ہے	فیوراڈان حساب دس کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں

وقت برداشت

مارچ میں کاشت کردہ فصل مئی جون میں پھل دے دیتی ہے۔ عام طور پر پھل کو پوری طرح پکنے سے ذرا پہلے توڑ لیا جاتا ہے۔ تاکہ منڈی تک پہنچنے میں ضائع نہ ہو۔ اگر جوس یا paste وغیرہ کے لئے ٹماٹر کاشت کیا گیا ہو تو پوری طرح پکا ہوا اور نرم ہونے سے پہلے برداشت کیا جائے۔ ٹھٹھہ سکرال اور درگئی میں وقت برداشت دسمبر تا مارچ ہوتا ہے۔

پیداوار

فصل کی بہتر نگہداشت سے 12-15 ٹن فی ایکڑ پیداوار حاصل کی جا سکتی ہے۔

کیڑے اور ان کا انسداد

ٹماٹر کے کیڑوں میں پھل کی سنڈی، ست وچست میلہ اور چور کیڑا شامل ہیں۔ ان کے تدارک کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام کیڑا	شناخت	تدارک
1۔ پھل کی سنڈی	سنڈی کا رنگ سبزی مائل ہوتا ہے	حملہ شدہ پھل توڑ کر زمین میں دبا دیں۔ نوگاس ایک سی سی فی لیٹر یا کراٹے دو سی سی فی لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔
2۔ ست میلہ	کیڑے کا رنگ سبزی مائل ہوتا ہے	آرتھین (دو سی سی فی لیٹر) پانی میں ملا کر سپرے کریں۔
3۔ چور کیڑا	سنڈی کا رنگ مٹیالہ ہوتا ہے	فیورا ڈان حساب دس کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں

وقت برداشت

مارچ میں کاشت کردہ فصل مئی جون میں پھل دے دیتی ہے۔ عام طور پر پھل کو پوری طرح پکنے سے ذرا پہلے توڑ لیا جاتا ہے۔ تاکہ منڈی تک پہنچنے میں ضائع نہ ہو۔ اگر جوس یا paste وغیرہ کے لئے ٹماٹر کاشت کیا گیا ہو تو پوری طرح پکا ہوا اور نرم ہونے سے پہلے برداشت کیا جائے۔ ٹھٹھہ سگرال اور درگئی میں وقت برداشت دسمبر تا مارچ ہوتا ہے۔

پیداوار

فصل کی بھرپور نگہداشت سے 12-15 ٹن فی ایکڑ پیداوار حاصل کی جاسکتی ہے۔